

حسن و جمال کا چاند ﷺ

وہ چھپر کھٹ کے درمیان گھنڈی کی طرح تھی۔ [صحیح البخاری: ۱۹۰]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کبوتری کے انڈے کی طرح سرخ ابھرا ہوا گوشت تھا۔

[سنن الترمذی: ۳۶۴۳]

یہ ہے حسن و جمال کا چاند جو عرب کی زمین پر وارد ہوا اور جس کے طلوع ہوتے ہی تمام روشنیاں ماند پڑ گئیں۔ کہاں یہ حسن و جمال کا پیکر اور کہاں ڈنمارک کے بد باطنوں کی ہفوات۔ العیاذ باللہ من ذلک۔
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

گستاخی رسول ﷺ گوارا نہیں ہمیں

کس پر یہ درکھلا نہیں قرآن کے باب کا
جو مانتا نہیں ہے، اسے کب شعور ہے
”آنکھیں اگر بند ہیں تو پھر دن بھی رات ہے
آیات حق کی روز اڑاتا ہے وہ ہنسی
گستاخی رسول گوارا نہیں ہمیں
رکھ دیں گے اس لعین کی گردن اتار کر
اس گندگی کے ڈھیر کو نذرِ زمیں کریں
اس کی حرام کاریاں، اللہ کی پناہ!

ہر اک کو چاہیے کہ بنے غازی علم دین

یہ وقت اب نہیں ہے سوال و جواب کا

[کامران طاہر]